﴿إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ﴾

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ الْأَمِينُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ **عِبَادَ اللَّهِ** وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: **﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾**.

عزیز دوستو، میرے مومن بھائیو! اللہ عزوجل ہمارا رب ہے، وہی ہمیں وجود بخشنے والا، ہمارا رازق اور ہمارے تمام اَعمال واَحوال کی بہترین تدبیر کرنے والا ہے، اُس نے اپنی اَن گِنت نعمتوں، اپنے کمالِ کرم، اپنی وسیع رحمت، کامل قدرت اور عظیم تخلیق کے ذریعے ہمیں اپنی معرفت عطاء فرمائی، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ھے:

﴿إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ﴾، "بے شک تمھارا رب اللہ ہی ہے جس

نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر قائم ہوا، وہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے"، ﴿ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ﴾، "یہی اللہ تمھارا پروردگار ھے". وہی تمام مخلوقات کے معاملات کی تدبیر واِصلاح کرتا ہے، اُن کی حد درجہ نگہبانی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے کمال کو پہنچ جائیں، کیا آپکو اللہ کے نبی موسیٰ علیہ السلام کی خبر نہیں پہنچی، جب انہوں نے فرمایا: ﴿رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى﴾، "ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی صورت عطا کی پھر راہ دکھائی"؟ سامعینِ ذی وقار! اپنے اردگرد کی مخلوقات پر غور فرمائیں، کہ کیسے اللہ رب العزت نے اُنہیں اُن کی نفع بخش چیزوں کی طرف رہنمائی فرمائی، جس کے ذریعے اُنکی زندگی درست ومتوازن ھوجاتی ہے، فرمایا: ﴿وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ﴾، "اور خود تمھاری نفسوں میں بھی نشانیاں ہیں، پس کیا تم غور سے نہیں دیکھتے؟ میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ نے ہمیں رحمِ مادر میں مختلف مراحل سے گزار کر پیدا کیا، فرمانِ باری تعالیٰ ھے: ﴿يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ﴾، "وہ تمہیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں میں ایک کیفیت کے بعد دوسری کیفیت پر تین اندھیروں میں بناتا ہے، یہی اللہ تمھارا

رب ہے"۔ تو اے ہمارے رب! تو پاک ذات ھے، اے وہ عظیم ذات! جس نے شکمِ مادر میں بھی بچے کا رزق اپنے ذمے لیا، اُس کی حفاظت اور انعام کا وعدہ فرمایا، اور دنیا میں لطف وکرم کے ساتھ بہترین شکل وصورت اور کامل تخلیق کے ساتھ پیدا فرمایا، اے رب تو نے فرمایا، اور تیرا فرمان برحق ھے: ﴿وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ﴾، "اور تمھاری صورتیں بنائیں تو اچھی صورتیں بنائیں، اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں رزق دیا، وہی اللہ تمھارا پالنے والا ہے، پس سارے جہان کا پالنے والا اللہ بابرکت ہے"۔ تو کیا ہم اپنے رب کی عظیم قدرت اور بے پایاں رحمت میں غور نہیں کرتے؟ کیا ہم اُس کے پوشیدہ لطف وکرم اور اُسکی چُھپی حکمتوں میں تدبُّر نہیں کرتے؟ تاکہ اُسکی وحدانیت کا اقرار کریں، اور اُسکی بندگی کا حق ادا کریں، رب العالمین کا فرمان ہے: ﴿قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ﴾، "کہہ دو کہ کیا اب میں اللہ کے سوا اور کوئی رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا رب ہے"، ﴿ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ﴾، "یہی اللہ تمھارا پروردگار ہے سو اسی کی عبادت کرو، کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے"؟

میرے بھائیو! اللہ کے بندو! ﴿إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾، "بے شک آپکا رب بہت مہربان اور رحم کرنے والا ہے". وہ جُود وکرم کا مالک ہے، اس کے ہاتھ خیر سے بھرے ہیں، اور عطاء کے لیے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں، نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «يَدُ اللَّهِ مَلْأَى لَا تَغِيضُهَا نَفَقَةٌ. -أَيْ: لَا تَنْقُصُهَا نَفَقَةٌ- سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ»، "اللہ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے، خرچ کرنے سے کبھی کم نہیں ہوتا، رات دن وہ عطا فرماتا رہتا ہے". یعنی وہ ہمیشہ عطاء فرمانے والا ہے. پاک ہے وہ ذات جس کا جُود وکرم کامل اور مسلسل ہے، جس کی عطاء ہمیشہ جاری اور پیہم رہتی ہے، اُسی کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں، کوئی بھی اس کے فضل سے بے نیاز نہیں، نہ ہی کوئی چیز اُس کی نظر سے اوجھل ہوتی ہے، وہی ہے جو دن رات ہمیں ہر آفت سے محفوظ رکھتا ہے، ﴿قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ﴾، "کہ دو تمھاری رات اور دن میں رحمان (کی پکڑ) سے کون نگہبانی کرتا ہے". اُس کے سوا کوئی رب نہیں، نہ ہی اُسکے علاوہ کوئی حفاظت کرنے والا ہے، وہی رب ہے جو ہر وقت ہمیں اپنی حفظ وعنایت میں رکھتا ہے، «لَا يَنَامُ، وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ»، "نہ وہ سوتا ہے اور نہ ہی اُسکے شایانِ شان

ھے کہ وہ سوجائے"۔ ﴿ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ﴾، "یہی اللہ تمہارا رب ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے پس اسی کی عبادت کرو، اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے"۔

اے فرزندانِ ایمان! ﴿إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ﴾، "بے شک تمہارا رب اللہ ہے"، جس نے تمہیں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا، اپنی شریعت کے احکامات کو تمہارے لیے واضح فرمایا، اُسکی آیات بیّنات تمہارے سامنے ہیں، فرمایا: ﴿بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ﴾، "یہ تمہارے رب کی طرف سے بصیرت، ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے"۔ اُس نے دین کو تمہارے لیے آسان فرمایا، اور تم پر کمالِ رحمت و تخفیف کی خاطر اُس میں کوئی تنگی نہیں رکھی، ﴿وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ﴾: "اور دین میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی"، بلکہ فرمایا: ﴿ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ﴾: "یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے"۔ میرے بھائیو! اُس نے اَپنی رحمت کی اُمید کے دروازے آپ پر کھول رکھے ہیں، اپنی مغفرت اور جنت کے

حصول لیے آپکو دعوت دی ھے، اور اپنے کلام کے ذریعے آپکو مخاطب فرمایا ھے:﴿وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ﴾: "اور اپنے رب کی بخشش کی طرف دوڑو اور بہشت کی طرف جس کا عرض (وسعت) آسمان اور زمین ہے، جو پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے". اے اللہ! ہمیں اپنا ذکر کرنے، شکر بجالانے، بہترین عبادت کرنے اور تیرے اس فرمان پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرما: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾.

أَقُولُ قَوْلِي، وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي

﴿فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ﴾.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ، سُبْحَانَهُ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ ذَوِي الْفَضَائِلِ وَالْمَكْرُمَاتِ.

أَمَّا بَعْدُ، **اے بندگانِ رحمان!** رب تعالیٰ پر ہمارے ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنے رب کی عظمت کو دلوں میں بٹھائیں، اُس کی کبریائی کو اپنی زبانوں پر جاری کریں، اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان پر عمل کرتے ہوئے: «فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ»: "رکوع میں اپنے رب کی تعظیم کرو"، یعنی اپنے دلوں میں اللہ کو عظیم جانو، اِسی لیے ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اقتدا کرتے ہوئے رکوع میں کہتے ہیں: «سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ» اور سجدے میں دہراتے ہیں: «سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى». اور ہم اللہ پر توکل کریں، جیسا کہ اس کے انبیاء ورسل نے کیا، یہ اللہ کے نبی موسیٰ علیہ السلام ہیں، جنھوں نے سختی اور تنگی کے وقت فرمایا: ﴿إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ﴾: "بے شک، میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا". اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ

فرمایا کرتے: «رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا» "میں اللہ کے رب ہونے پر راضی ہوں". تو میرے بھائیو! اپنے رب پر بھروسا رکھیں، اس کی تقسیم پر راضی رہیں، اور اپنی حاجات اسی کے سامنے پیش کریں، کیونکہ اس نے آپکی دعاء کی قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے: ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾: "اور تمھارے رب نے فرمایا ہے مجھے پکارو میں تمھاری دعاء قبول کروں گا". اور ذاتِ باری تعالیٰ کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: «حَيِيٌّ كَرِيمٌ، يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا»: "اللہ تعالیٰ بہت باحیاء وکریم ہے، اُسے اِس بات سے شرم آتی ہے کہ جب اُسکا بندہ اسکی طرف ہاتھ اُٹھائے تو انہیں خالی واپس لوٹا دے". اِس لیے وہ نہ صرف دعاء قبول فرماتا ہے بلکہ بندے کی مراد پوری کرتا ہے. میرے بھائیو! انبیاء علیہم السلام کی سنت رہی تھے کہ وہ اپنی دعاؤں کے آغاز میں رب تعالیٰ کو پکارنے کے لیے ﴿رَبَّنَا﴾: "اے ہمارے رب!" یا پھر ﴿يَا رَبِّ﴾: "اے میرے رب!"، کے کلمات استعمال فرمایا کرتے تھے، چنانچہ اُنکی دعاء کے ساتھ قبولیت وابستہ ہو جاتی تھی. تو میرے بھائیو، اللہ کے بندو! اپنے رب کی طرف رجوع کریں، دعاء سے پہلے اس کی حمد و ثناء بیان کریں، تاکہ رب

تعالیٰ آپ پر مہربان ہو، آپکی دعاء قبول کرے، اور آپ پر اپنی نوازش فرمائے.

حضرت ام سلیم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: مجھے ایسے کلمات سکھائیں جو میں نماز میں کہا کروں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «كَبِّرِي اللَّهَ عَشْرًا، وَسَبِّحِي اللَّهَ عَشْرًا، وَاحْمَدِيهِ عَشْرًا، ثُمَّ سَلِي مَا شِئْتِ، يَقُولُ: نَعَمْ نَعَمْ»، "دس مرتبہ اللہ اکبر کہا کرو، دس مرتبہ سبحان اللہ کہا کرو، اور دس مرتبہ الحمدللہ کہا کرو، پھر جو مانگنا چاہو، مانگو، وہ ہر چیز پر فرماتا ہے: نَعَم نَعَم: ہاں، ہاں". (یعنی دعائیں قبول فرماتا ہے). تو اے اللہ، اے ہمارے رب! تو کتنا بُردبار اور کتنا کریم ہے! تو قوی وعظیم ذات ہے، پھر بھی اپنے کمزور اور فقیر بندوں کی دعاؤں پر نَعَم نَعَم، "ہاں، ہاں" کہتا ہے، تُو بہترین رب اور عظیم معبود ہے! تو نے عطاء کیا اور اپنی عطاء کو عام کیا، تو نے انعام فرمایا اور اپنی نعمت کو مکمل کیا، تو نے کرم کیا اور اپنی نوازش کو بے حد و حساب کیا، پس، اے ہمارے رب! ہمیں اپنے فضلِ عظیم سے مزید نواز.

وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وارْضَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَإِلَيْكَ مُنِيبِينَ، وَبِفَضْلِكَ مُقِرِّينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

«اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، وَنَسْأَلُكَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ».

﴿رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ ﴿رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ﴾، ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَأَتِمَّ اللَّهُمَّ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَرْزَاقِنَا، وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بن زَايِد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشّيخ زَايد، وَالشّيخ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِك فَسِيحَ جَنَّاتِك، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِك وَغُفْرَانِك.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

(رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ).

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.